انوار شریعت
سُنّی دارُالاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ
فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزینہ

جامع الفتاویٰ

المعروف

انوارِ شریعت

حصہ نہم تا شانزدہم

از افادات

- مجدد اسلام شاہ احمد رضا خانصاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
- حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خانصاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
- صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ
- شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب لائلپوری رحمۃ اللہ علیہ
- مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ: مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

الناشر: سنی دار الاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

باراول ——— سنہ ۱۹۷۲ء ۱۳۹۲ھ

تعداد ——— ایک ہزار

ناشر ——— سُنّی دارالاشاعت ڈجکوٹ روڈ لائلپور

مطبوعہ ——— دین محمدی پریس لاہور

کتابت ——— غلام سرور قادری رضوی

قیمت ——— قسم اول مجلد ۱۶ روپے

مجلّد چرمی ۲۵ روپے

الجواب:۔ بہار شریعت میں ہے یہودیہ اور نصرانیہ سے مسلمان کا نکاح ہو سکتا ہے مگر چاہیئے نہیں کہ اس میں بہت سے مفاسد کا دروازہ کھلتا ہے (عالمگیری وغیرہ) مگر یہ جواز اسی وقت تک ہے جب کہ اس مذہب یہودیت یا نصرانیت پر ہوں اور اگر صرف نام کے یہودی یا نصرانی ہوں اور حقیقۃً نیچری اور دہریہ مذہب رکھتی ہوں جیسے آجکل عموماً نصاریٰ کا کوئی مذہب ہی نہیں تو ان سے نکاح نہیں ہو سکتا اور نہ ان کا ذبیحہ جائز بلکہ ان کے ہاں ذبیحہ ہوتا ہی نہیں۔ واللہ تعالےٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم واحکم بالصواب۔

سوال ۳۶:۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ مسلمان کی شادی مرزائی عورت سے ہو سکتی ہے جب کہ قرآن۔ حدیث، طریقہ عبادت ایک ہی ہے مرزائیوں کے علاوہ دوسرے فرقوں نے بھی بہت سی تاویلیں، بنا رکھی ہیں مگر رسالت اعلیٰ سے انکار نہیں کرتے۔ مرزائیوں اور دیوبندیوں کی کتابوں میں تحریر ہے کہ سرور عالم خاتم النبیین کے درجہ اعلیٰ کی بنا پر اس مرزائیوں کے خیال میں مرزا مسیح یا مہدی ہے۔ دیوبندیوں کے خیال سے کوئی اور نبی آجائے تو جناب (صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم) کے خاتم النبیین پر کوئی اثر نہیں پڑتا اور کلمہ اور سنت محمدی بتاتے ہیں تو کیا دیوبندی عورت سے بھی شادی کرنی ناجائز ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب:۔ مرزائی قادیانی یا لاہوری عقیدے والی عورت سے نکاح شرعاً جائز نہیں کیونکہ مرزائی قادیانی ہوں یا لاہوری کافر و مرتد ہیں یونہی جس عورت کا یہ عقیدہ ہو کہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی نبی شرعاً پیدا ہو سکتا ہے حضور علیہ السلام کی شان میں بے ادبی و گستاخی جو بھی کرے کافر ہے اسلام سے خارج ہے دیوبندی ہو یا دوسرا۔ دیوبندی عورت سے بھی شرعاً نکاح نہیں ہوتا۔ واللہ تعالےٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم۔

سوال ۳۷:۔ زید نے اقتصادی حالات کو انتہائی کمزوری و ملازمت وجگہ رہائش کی نہ ملنے کی مایوسی سے مرزائی کو دوست بنایا اس کے پاس رہائش اختیار کی اور اس دوست نے دوسرے مرزائیوں کے اصرار پر زید سے اپنے بیعت فارم پر دستخط کروائے زید بظاہر مرزائی ہوا اور ان کے ساتھ نمازیں بھی ادا کیں اس خیال سے کہ نماز خدا کی اور الفاظ قرآن کے ہیں کیا فرق ہوگا اپنے آپ کو اس مدت میں مسلمان ہی تصور کرتا رہا ملازمت و رہائش وجگہ ملنے کے بعد زید نے مرزائیوں سے قطع تعلق کر دیا تو کیا وہ مسلمان رہا اور اسکا نکاح بیوی سے قائم رہے گا اگر نہیں تو دوبارہ ہو سکتا ہے یا حلالہ کی ضرورت ہوگی اگر نہیں تو نکاح کی صورت میں اسے عدت کے ایام کا خیال رکھنا پڑے گا اور وہ عرصہ کہ جب تک وہ نکاح

نہ کرے یا بہت عرصہ پہلے گذر چکا ہے اسکا کفارہ ادا کرے زید نے یہ معاملہ آجکل کسی کو نہیں بتایا اس کے اس کے والدین بچے بیوی سب بے خبر ہیں نکاح ٹوٹ جانے کی صورت میں جیساکہ زید نے بتایا اسکے مندرجہ بالا فعل سے قبل اس کی بیوی حاملہ تھی اور اس فعل کے بعد اسکو بیوی سے ملنے کا اتفاق ہوا اور اس نے بیوی سے مجامعت بھی کی کیا وہ بچہ جو ڈیڑھ دو ماہ کے بعد پیدا ہوا حرامزادہ نہ ہوگا اور اسکے دو بچے اور ہیں وہ کس صورت میں سمجھیں زید اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا رہا ہے اور نکاح کو بھی درست سمجھتا رہا بیوی کو علم نہیں ہے اس قسم کے بچوں کا نکاح مسلمان مرد یا عورت سے ہو سکتا ہے۔ ایسے بچے وراثت کے حقدار ہونگے یہ معاملہ تھا چار برس بعد اور دوستوں پر ظاہر ہوا ہے اور دوستوں کی بحث انتہائی پیچیدہ ہو گئی ہے جسکا ذکر کر دیا گیا یہ اور ضروری سمجھا گیا کہ کسی ایسے مفتی سے اسکا فیصلہ ہو اس معاملہ میں شریعت مجرم کی بھول غلطی یا کم علمی کی جس حد تک بھی حمایت ہو سکے بہت غور سے فتویٰ سے مستفیض فرمادیں زید اس بحث سے نفسانی طور پر بیمار ہو گیا ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب:- زید نے جبکہ مرزائی کے بیعت فارم پر دستخط کرائے تو زید کافر و مرتد ہو گیا زید اسلام سے باہر ہو گیا اور مرزائی ہو گیا اس کی نماز شرعاً نماز نہیں اور اسکا اپنے آپ کو مسلمان تصور کرنا شرعاً غلط اس کی بیوی نکاح سے باہر اس کی بیوی اگر زید کے مرزائی ہونے پر بے خبر رہی تو وہ معذور ہے۔ زید کی بیوی کو جو حمل زید کے مرزائی ہونے سے پہلے ہوا اس حمل سے جو بچہ پیدا ہوگا وہ جائز اولاد سے ہے زید نے مرزائی بننے کے بعد جو مجامعت کی تو قطعاً حرام مگر جو بچہ ڈیڑھ دو ماہ کے بعد پیدا ہوا تو اس بچہ کو حرامزادہ نہیں کہا جائے گا کیونکہ اس بچہ کا وجود اس کے مرزائی بننے سے پہلے ہو چکا تھا۔ ہاں اس نے جو مجامعت کی وہ حرام ہے پہلے بچے کے بعد جو دو بچے پیدا ہوئے وہ حرام اور زنا کے ہیں کیونکہ نکاح ٹوٹ چکا تھا اس لئے وہ دو بچے حرامکاری و زنا و بدکاری سے ہوئے اور اس کے بچے بچیاں مسلمان رہیں گے تو ان کا نکاح مسلمان عورت مسلمان مرد سے جائز ہے ایسے بچے جو حرامکاری و بدکاری سے ہیں وہ ثابت النسب نہیں ہیں ان کا چونکہ شرعاً باپ نہیں لہٰذا ایسے بچے ماں کی وراثت کے حقدار ہیں ماں کے توسط سے جتنے رشتہ دار ہونگے شریعت کے مطابق ایسے بچے ان رشتہ داروں کے ورثاء ہونگے ان کی وراثت کے شریعت کے مطابق حقدار ہونگے مسئلہ کی صورت واقعی پیچیدہ ہے اور اس پیچیدگی کا حل یہ ہے کہ وہ شخص جلد از جلد مرزائی مذہب سے توبہ کرلے نئے سرے سے کلمہ اسلام پڑھے تجدید اسلام کرے حرامکاری سے توبہ کرے تو اس کے بعد اپنی سابقہ بیوی سے دوبارہ نکاح کرے حلالہ کرنے کی یا عدت گذرنے کی

اس میں ضرورت نہیں دو مسلمان گواہوں کے سامنے اس شخص میں اور اس کی بیوی میں ایجاب وقبول ہو جائے یا کسی نکاح پڑھانے والے مسلمان سے شرعی گواہوں کے سامنے ایجاب وقبول کرائے تو نکاح ہو جائے گا اس شخص پر فرض ہے کہ اپنی بیوی سے معافی مانگے کیونکہ اس نے اپنی سابقہ بیوی کی عصمت دری کی ہے اس سے حرامکاری کی ہے۔ اور اس بیچاری کو شوہر کے مرزائی ہونے کا علم نہیں چونکہ وہ لاعلم رہی لہٰذا اس حرامکاری کی وجہ سے وہ گنہگار نہ ہوئی مگر اس شخص کا عذر جہالت ایسے قضیہ میں مقبول نہیں توبہ کرے مسلمان ہو جائے اپنی بیوی سے دوبارہ شریعت کے مطابق نکاح کرے بس قضیہ ختم ہے۔ واللہ تعالٰے ورسولہ الاعلیٰ اعلم۔

سوال ۳۸:- کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ بکر کی بارات جب اسکے سسرال پہنچی تو اس وقت معلوم ہوا کہ بکر کے آباء واجداد و دیگر اعزہ مرزائی ہیں لڑکی والوں نے نکاح دینے سے انکار کیا بے عزتی یا حالات کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے بکر سے کہلوایا گیا کہ وہی خیال ہے جو اہلسنت کا مرزائیوں کے خلاف ہے اور نکاح کر دیا گیا بکر بعد میں کیا رہا پتہ نہیں کیا یہ نکاح درست رہا یا کہ نہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب:- بکر جب کہ مرزائی تھا تو لڑکی والوں پر فرض تھا کہ اس سے توبہ کراتے اسے کلمہ پڑھاتے اس کو مسلمان کراتے قادیان دجال سے بیزاری کراتے صرف اتنی بات کہنے سے کہ مرزائیوں کے خلاف بکر کا وہی خیال ہے جو اہلسنت کا ہے صرف اتنی بات سے اس کی توبہ قبول نہ ہو گی تو نکاح کیسے درست ہوگا اور اگر بکر کو نکاح کے وقت مسلمان کر لیا تھا تو نکاح درست ہے۔ واللہ تعالٰے اعلم۔

۳۹ ایک سوال کا جواب:- جس عورت کا نکاح پہلے ہو چکا ہو جب تک اسکا شوہر اسکو طلاق نہ دے اور عدت نہ گذرے جب کہ عورت مدخول بہا ہو یا عورت فوت ہو جائے اور عدت نہ گذرے اس عورت کا نکاح دوسری جگہ ہرگز نہیں ہو سکتا اگرچہ دھوکے سے نکاح کر دیا گیا ہو ایسا جعلی نکاح ہونے کے بعد اس بناوٹی شوہر اور جعلی بیوی پر فرض ہے کہ فوراً ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں۔ اگر غیر کی بیوی سے نکاح کر لیا جائے اور اس مرد کو اس عورت کے پہلے نکاح کا علم نہ ہو تو یہ نکاح فاسد ہے لیکن جو اولاد ہو گی صحیح یہ ہے کہ اولاد کا نسب اس آدمی سے ثابت ہوگا جب کہ وقت دخول سے چھ ماہ کے بعد اولاد ہو۔ ردالمختار حاشیہ درمختار میں ہے (نکاحھما فاسد) .... ونکاح امرأۃ الغیر بلا علم بانہا متزوجۃ اور نیز اس میں ہے ثم الحکم اذ ذکر فی البحر ھناک انہ تعتبر مدت النسب وھی ستۃ اشھر من وقت الدخول عند محمد وعلیہ الفتویٰ ..... والمشائخ افتو بقول محمد صورت مسئولہ میں جب ظاہر ہو گیا کہ اس عورت کا نکاح